

## عقوانِ شباب (نوجوانی) کے سال اُس کو والدین اور نوجوانوں کے لئے آسان بنانا

جب کبھی میں اپنی بچی کو دیکھتی ہوں مجھے یقین نہیں آتا کہ ہم اب ایک دوسرے کے اتنے اچھے دوست ہیں، لیکن نے کہا ”جب وہ نو عمر تھی تو ہم دونوں میں اتنی بار لڑائی ہوتی تھی کہ میں سوچتی تھی کہ ہم دونوں کا اختتام ایک دوسرے سے نفرت پر ہو گا۔ لیکن کا تجربہ آنکھا نہیں ہے۔ کچھ خاندانوں کے لئے نوجوانی کی عمر بہت مشکل اور لڑائی سے بھر پور ہوتی ہے۔ کچھ حد تک یہ بات معیاری ہے کیونکہ یہ وہ وقت ہے جب نوجوان لوگ جذباتی اور جسمانی دور کے ردوبدل سے نپٹ رہے ہوتے ہیں اور عموماً تک مزاج اور باغی ہو جاتے ہیں۔

لیکن کیلئے یہ سب مشکل کا سال تھا کیونکہ دوسرے والدین کی طرح جو دوسرے ملکوں سے کنیڈا آرہے ہیں وہ بھی اپنے بچوں کو اپنے آبائی ملک کے طور طریقوں سے پرورش کرنا چاہتی تھی جو کنیڈا کے طریقوں سے مختلف تھا۔ آبائی ملکوں میں والدین کا طریقہ سخت ہوا کرتا تھا۔ لیکن کنیڈا میں بچوں کو زیادہ آزادی ہے۔ یہ جانتے ہوئے کے اُسکی کلاس کی لڑکیاں ہفتہ کے بعد باہر جاسکتی ہیں اور ایک دوسرے کے گھر پر رات گزار سکتی ہیں۔ لیکن یہی بیٹی بھی یہی کرنا چاہتی تھی۔ جب میں اُسکو باہر جانے سے منع کرتی تو وہ مجھ سے بحث کرتی ”لیکن کو یاد ہے کہ ”جو چیز اس بات کو زیادہ خراب کر دیتی تھی وہ یہ تھی کہ میرے والدین بھی میرے ساتھ رہتے تھے اور مجھے اُنکی ناپسندیدگی کا احساس تھا کہ اُنکو میرے بچی کا مجھ سے بحث کرنا منظور نہیں تھا اور اسی لئے وہ یہ سمجھتے تھے کہ میں اپنی بیٹی کو قابو (تالیخ) نہیں کر سکتا۔

یہ ایک جانا پہچانا قصہ ہے اور اس میں اچنبھے کی کوئی بات نہیں۔ اکثر والدین زیادہ دیر تک کام کرتے ہیں تاکہ اپنے بچوں کو اچھی زندگی دے سکیں۔ لیکن وہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ اُنکے بچے اُنکی عزت نہیں کرتے۔ لیکن نوجوان اور والدین کے درمیان یہ بات عام ہے کہ دونوں اس کوشش میں لگے رہتے ہیں کہ دونوں تہذیبوں کے درمیان رہتے ہوئے آپس کے تعلقات قائم رکھ سکیں۔ گھر پر نوجوانوں سے یہ توقع ہوتی ہے کہ گھر کے اصولوں پر چلیں لیکن گھر کے باہر وہ اس ماحول میں بڑے ہو رہے ہیں جہاں یہ بات بُری نہیں سمجھی جاتی کہ اُنکی اپنی رائے بھی اہم ہے اور وہ اپنے بارے میں سوچ سکتے ہیں۔ نوجوان جہاں اپنے والدین کو خوش رکھنا چاہتے ہیں وہاں وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ وہ اپنے کنیڈین دوستوں میں بھی قبول کئے جائیں۔

یہ حقیقت ہے کہ نوجوان لوگوں کیلئے تک مزاج ہونا یا کسی وقت مشکل طلب ہونا عام ہے لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ والدین اُنکے غلط برتاؤ کو برداشت کریں۔ لیکن اگر وہ صبر و تحمل سے کام لیں تو یہ بہتر ہوگا۔ نوجوان لوگوں کی ذمہ داریاں اپنے والدین جیسی نہیں ہوتیں مگر پھر بھی اُنکو بہت چیزوں کی فکر ہوتی ہے۔ اُنکو اسکول میں کامیاب ہونے اور دوسرے نوجوان لوگوں میں قبول کئے جانے کی فکر ہوتی ہے۔ اُن کو اُن چیزوں کی جیسے بے روزگاری اور ماحول وغیرہ کی بھی فکر ہوتی ہے جسکے سبب اُن کو اپنے مستقبل سے بے اعتباری ہونے لگتی ہے۔ نوجوان لوگ اکثر پیشتر بڑے لوگوں کی بے جا تکتہ چینی کا شکار ہوتے ہیں۔ جب ہم لوگ نوجوان لوگوں کے بارہ میں کوئی خبر پڑھتے ہیں یا سنتے ہیں تو یہ عموماً اُنکی بُری حرکتوں کے متعلق ہوتی ہیں بجائے اُنکی اچھی باتوں کے جو وہ کرتے ہیں۔

لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ بیشتر نوجوان لوگ مشکلات کھڑا نہیں کرتے۔ والدین کو کیا کرنا چاہئے کہ وہ نوجوان لوگوں سے مسائل کھڑا کرنے سے اجتناب کریں (بچیں)۔ کبھی اشتعال ہوتا ہے کہ اُنکے ساتھ سخت برتاؤ کیا جائے۔ لیکن سخت برتاؤ یا تلقین سے نوجوان لوگوں کا برتاؤ اور زیادہ خراب ہو جاتا ہے۔ دوسری جانب اگر نوجوان لوگوں کے تعلقات والدین میں کسی ایک سے بھی اچھے ہوں تو اُنکے مشکلات میں پھنسنے کا خدشہ کم ہو جاتا ہے۔ والدین کیلئے اپنے بچوں سے تعلقات بہتر بنانے کے لئے ضروری ہے کہ ؛

The Teenage Years: Making Them Easier for Parents and Young People  
Urdu

☆ وہ یہ ظاہر کریں کہ وہ اُن سے اِلقات کرتے ہیں ( اُسوقت بھی جب وہ بہت ناخوشگوار ہوتے ہیں )

☆ اُن سے اور اُن کے کاموں میں دلچسپی لی جائے۔

☆ معمول کے مطابق تفریح کا وقت اُنکے ساتھ گزارا جائے ( باوجود اِس کے کہ وہ مشغول ہوں ) اور ایسی چیزوں  
حصہ لیں جس کو کر کے دونوں خوش ہوں۔

☆ اُن کو بتائیں کہ وہ اُنکے اچھے کاموں پر نظر رکھتے ہیں۔